رقی پسند تحریک: ایک تفصیلی جائزہ

تمہید

اردو ادب کی تاریخ میں ترقی پسند تحریک ایک اہم اور مؤثر ادبی تحریک کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس تحریک نے اردو ادب کو محض حسن و عشق، رومان اور ذاتی جذبات کے دائرے سے نکال کر سماجی حقیقت، معاشی ناہمواری، طبقاتی کشمکش، آزادی، انسانی مساوات، عورتوں کے مسائل اور مظلوم طبقات کے حقوق سے وابستہ کیا اس تحریک کا بنیادی مقصد ادب کو زندگی کے حقیقی مسائل سے جوڑنا اور ایک بہتر، منصفانہ اور انسان دوست معاشرے کی تشکیل میں ادب کے کردار کو نمایاں کرنا تھا

ترقی پسند تحریک کا مفہوم

لفظ ترقی پسند سے مراد وہ فکر ہے۔ جو معاشرے میں مثبت تبدیلی، آزادی، مساوات، انصاف اور انسانی فلاح کی حمایت کرے ادبی اعتبار سے ترقی پسند ادب وہ ادب ہے۔ جو اپنے عہد کے سماجی اور معاشی مسائل کو حقیقت پسندانہ انداز میں پیش کرے اور استحصال، ظلم، غربت اور ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرے

تاریخی پس منظر

ترقی پسند تحریک کے پس منظر میں بیسویں صدی کے سیاسی، سماجی اور معاشی حالات کا بڑا دخل تھا ہندوستان برطانوی استعمار کے زیرِ تسلط تھا غربت، بے روزگاری، جاگیردارانہ استحصال، طبقاتی فرق اور سیاسی غلامی نے عوام کی زندگی کو متاثر کر رکھا تھا

دوسری طرف دنیا میں روسی انقلاب 1917ء، سامراج مخالف تحریکوں اور مزدور تحریکوں نے نئی سیاسی اور سماجی فکر کو فروغ دیا ہندوستان میں بھی آزادی کی تحریک زور پکڑ رہی تھی ادیبوں اور دانش وروں نے محسوس کیا کہ ادب کو بھی ان حالات کا ترجمان ہونا چاہیے

ترقی پسند مصنفین کی انجمن کا قیام

ترقی پسند تحریک کو باقاعدہ ادبی شکل 1936ء میں ملی، جب لکھنؤ میں انجمن ترقی پسند مصنفین کا پہلا کل ہند اجلاس منعقد ہوا اس اجلاس کی صدارت معروف اردو ادیب پریم چند نے کی

پریم چند نے اپنے صدارتی خطبے میں ادب کو زندگی کی حقیقتوں سے وابستہ کرنے پر زور دیا ان کے نزدیک ادیب کو معاشرے کے دکھ، محرومی اور ناانصافی سے بے تعلق نہیں رہنا چاہیے

اس اجلاس کے بعد ترقی پسند تحریک ہندوستان کے مختلف علاقوں میں تیزی سے پھیل گئی اور اردو کے ساتھ ہندی، بنگالی، پنجابی اور دوسری ہندوستانی زبانوں کے ادیب بھی اس سے متاثر ہوئے

ترقی پسند تحریک کے اہم مقاصد

ترقی پسند تحریک کے چند بنیادی مقاصد یہ تھے:

ادب کو زندگی سے قریب کرنا

سماجی اور معاشی ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانا

سامراج اور استعمار کی مخالفت کرنا

غربت، بھوک اور بے روزگاری کے مسائل کو اجاگر کرنا

مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کی حمایت کرنا

عورتوں کے مسائل اور ان کے استحصال کو موضوع بنانا

ذات پات، مذہبی تعصب اور سماجی امتیاز کی مخالفت کرنا

انسانی مساوات اور آزادی کے تصور کو فروغ دینا

ادب میں حقیقت نگاری کو اہمیت دینا

ادب کو سماجی تبدیلی کا مؤثر ذریعہ بنانا

ترقی پسند تحریک کی اہم خصوصیات

1. حقیقت نگاری

ترقی پسند ادب کی سب سے نمایاں خصوصیت حقیقت نگاری ہے۔ ترقی پسند ادیب نے زندگی کو خیالی اور رومانوی پردوں میں چھپانے کے بجائے اس کی حقیقی تصویر پیش کی غربت، بھوک، بیماری، بے روزگاری، استحصال اور طبقاتی فرق ان کے اہم موضوعات بن گئے

2. سماجی شعور

ترقی پسند ادب میں سماج کے مسائل کا گہرا شعور پایا جاتا ہے۔ ادیب صرف واقعات بیان نہیں کرتا بلکہ ان کے اسباب اور نتائج کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے۔

3. طبقاتی کشمکش

سرمایہ دار اور مزدور، جاگیردار اور کسان، امیر اور غریب کے درمیان موجود معاشی فرق کو ترقی پسند ادیبوں نے نمایاں کیا ان کے نزدیک معاشی نابرابری معاشرتی ناانصافی کی بنیادی وجہ میں سے ایک تھی

4. سامراج دشمنی

برطانوی استعمار کے خلاف ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد نے ترقی پسند ادب کو گہرا متاثر کیا آزادی، خود مختاری اور قومی وقار اس ادب کے اہم موضوعات بنے

5. عورتوں کے مسائل

ترقی پسند ادیبوں نے عورت کو محض محبوبہ یا حسن کی علامت کے طور پر پیش کرنے کے بجائے اسے ایک مکمل انسان کی حیثیت سے دیکھا عورت کی معاشی، سماجی اور ازدواجی مشکلات کو ادب کا موضوع بنایا گیا

6. انسان دوستی

ترقی پسند ادب کی بنیاد انسان دوستی پر ہے۔ مذہب، ذات، طبقے اور جنس سے بالاتر ہو کر انسان کی عزت، آزادی اور مساوات پر زور دیا گیا

7. مزاحمت کا جذبہ

ظلم، جبر اور استحصال کے خلاف مزاحمت ترقی پسند ادب کا نمایاں وصف ہے۔ اس ادب میں تبدیلی اور جدوجہد کا پیغام ملتا ہے۔

اردو ادب پر ترقی پسند تحریک کے اثرات

اردو شاعری پر اثرات

ترقی پسند تحریک نے اردو شاعری کو نئے موضوعات عطا کیے شاعر نے محبوب کے حسن کے ساتھ ساتھ مزدور، کسان، بھوک، غربت، آزادی، جنگ اور سماجی ناانصافی کو بھی شاعری کا موضوع بنایا

نمایاں ترقی پسند شعرا

فیض احمد فیض ترقی پسند شاعری کے سب سے نمایاں ناموں میں شمار ہوتے ہیں ان کی شاعری میں محبت اور انقلاب دونوں ایک دوسرے سے مربوط نظر آتے ہیں

ان کے علاوہ:

ساحر لدھیانوی

مجاز لکھنوی

جوش ملیح آبادی

مخدوم محی الدین

علی سردار جعفری

کیفی اعظمی

جاں نثار اختر

نے ترقی پسند فکر کو فروغ دیا

فیض کی شاعری میں رومان اور انقلاب کا حسین امتزاج ملتا ہے ساحر نے سرمایہ دارانہ نظام، جنگ اور سماجی نابرابری کے خلاف آواز بلند کی، جبکہ مجاز نے نوجوانوں، عورتوں اور معاشرتی تبدیلی کے مسائل کو شاعری میں جگہ دی

اردو افسانے پر ترقی پسند تحریک کے اثرات

ترقی پسند تحریک کا سب سے گہرا اثر اردو افسانے پر پڑا افسانہ نگاروں نے عام انسان کو اپنی کہانیوں کا مرکزی کردار بنایا

پریم چند

پریم چند کو ترقی پسند افسانے کا اہم پیش رو سمجھا جاتا ہے ان کی کہانیوں میں کسان، مزدور، غریب اور نچلے طبقے کے مسائل نمایاں ہیں

کرشن چندر

کرشن چندر نے کسان، مزدور، غریب اور عام انسان کی زندگی کو بڑی ہمدردی سے پیش کیا ان کے ہاں حقیقت نگاری کے ساتھ طنز و مزاح بھی ملتا ہے

راجندر سنگھ بیدی

بیدی نے انسانی نفسیات، گھریلو زندگی، عورت اور معاشرتی مسائل کو نہایت فنکارانہ انداز میں پیش کیا

سعادت حسن منٹو

منٹو کو محض ترقی پسند ادیب قرار دینا کافی نہیں، لیکن ان کے افسانوں میں سماجی حقیقت نگاری اور انسانی المیے کی جو شدت ملتی ہے، وہ ترقی پسند عہد سے گہرا تعلق رکھتی ہے "ٹوبہ ٹیک سنگھ"، "کھول دو"، "ٹھنڈا گوشت" جیسے افسانوں میں انسانی اور سماجی حقیقتیں نمایاں ہیں"

عصمت چغتائی

عصمت چغتائی نے عورت کی زندگی، جنسی گھٹن، گھریلو ناانصافی اور متوسط طبقے کے مسائل کو بے باکی سے پیش کیا "لحاف" ان کی معروف تخلیق ہے

احمد ندیم قاسمی

احمد ندیم قاسمی کے افسانوں میں دیہی زندگی، کسان، غریب انسان اور معاشرتی مسائل کی بھرپور عکاسی ملتی ہے

اردو ناول پر اثرات

ترقی پسند تحریک نے اردو ناول کو بھی متاثر کیا ناول نگاروں نے سماجی مسائل، طبقاتی فرق، عورت کی حالت، دیہی زندگی اور معاشی ناہمواری کو موضوع بنایا

کرشن چندر، عصمت چغتائی، خدیجہ مستور، عزیز احمد اور دوسرے ناول نگاروں کے یہاں ترقی پسند فکر کے مختلف پہلو نمایاں ہوتے ہیں

خاص طور پر خدیجہ مستور کا "آنگن" برصغیر کی سیاسی اور سماجی زندگی، تقسیم سے پہلے کے حالات اور متوسط طبقے کی داخلی کشمکش کی اہم عکاسی کرتا ہے

اردو تنقید پر اثرات

ترقی پسند تحریک نے اردو تنقید کے معیار اور موضوعات کو بھی تبدیل کیا ادب کو سماجی، تاریخی اور معاشی پس منظر میں دیکھنے کا رجحان بڑھا

سجاد ظہیر، احتشام حسین، مجنوں گورکھپوری، علی سردار جعفری، ڈاکٹر محمد حسن اور دوسرے ناقدین نے ترقی پسند تنقید کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا

ترقی پسند نقادوں کے نزدیک کسی ادبی تخلیق کی قدر و قیمت جانچنے کے لیے اس کے سماجی اور تاریخی پس منظر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا

ترقی پسند تحریک اور رومانیت

ترقی پسند تحریک نے رومانیت کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا، بلکہ اسے زندگی کی وسیع حقیقتوں سے جوڑنے کی کوشش کی فیض احمد فیض اس کی بہترین مثال ہیں ان کی شاعری میں محبوب سے محبت رفتہ رفتہ انسان اور معاشرے سے محبت میں تبدیل ہوتی نظر آتی ہے

اس طرح ترقی پسند ادب می ں عشق اور انقلاب، فرد اور معاشر ہ، حسن اور حقیقت ایک دوسر ے س ے مربوط ہو گئ ے

ترقی پسند تحریک پر اعتراضات

اگرچ ہ ترقی پسند تحریک ن ے اردو ادب کو نئ ے موضوعات اور نئی سمت دی، لیکن اس پر بعض اعتراضات ب ھی کی ے گئ ے:

بعض ادیبو ں ن ے ترقی پسند ادب کو حد س ے زیاد ہ سیاسی بنا دیا

بعض تخلیقات می ں فن ک ے مقابل ے می ں نظری ے کو زیاد ہ اہمیت دی گئی

بعض اوقات ادب محض سیاسی نعر ے کا روپ اختیار کرتا نظر آیا

بعض ناقدین ک ے نزدیک ہر ادبی تخلیق کو طبقاتی نقطۂ نظر س ے دیک ھنا مناسب ن ہی ں

نظریاتی وابستگی کی وج ہ س ے بعض ادیبو ں پر تخلیقی آزادی محدود کرن ے کا الزام ب ھی عائد کیا گیا

تاہم ی ہ اعتراضات پوری تحریک پر یکسا ں طور پر لاگو ن ہی ں ہوت ے فیض، من ٹو، بیدی، عصمت اور کرشن چندر جیس ے ب ڑ ے فن کارو ں کی تخلیقات می ں فن اور فکر کا قابلِ ذکر امتزاج ملتا ہے

ترقی پسند تحریک کا زوال

آزادی ک ے بعد ہندوستان اور پاکستان ک ے سیاسی حالات می ں نمایا ں تبدیلی آئی تحریک کو نئ ے مسائل کا سامنا کرنا پ ڑا نظریاتی اختلافات، سیاسی حالات اور ادبی رجحانات کی تبدیلی ن ے ب ھی اس کی شدت کو کم کیا

1950ء اور 1960ء کی د ہائیو ں می ں جدیدیت اور دوسر ے نئ ے ادبی رجحانات سامن ے آئ ے ان تحریکو ں ن ے فرد کی داخلی کیفیت، وجودی مسائل، تن ہائی اور زبان و اسلوب ک ے نئ ے تجربات پر توج ہ دی

اس ک ے باوجود ترقی پسند تحریک ک ے بنیادی اثرات اردو ادب س ے ختم ن ہی ں ہوئ ے سماجی حقیقت، سیاسی شعور اور انسانی مسائل آج ب ھی اردو ادب ک ے اہم موضوعات ہی ں

ترقی پسند تحریک کی اہمیت

ترقی پسند تحریک کی سب سے بڑی کامیابی یہ تھی کہ اس نے اردو ادب کو زندگی کے وسیع تر مسائل سے جوڑ دیا اس تحریک نے عام آدمی، مزدور، کسان، عورت اور محروم طبقے کو ادبی اظہار کا مرکز بنایا

اس نے اردو ادب میں:

حقیقت پسندی + سماجی شعور + انسان دوستی + آزادی + مساوات + مزاحمت

کے رجحانات کو مضبوط کیا

نتیجہ

ترقی پسند تحریک اردو ادب کی تاریخ میں ایک انقلابی اور ہمہ گیر ادبی تحریک تھی اس نے ادب کے موضوعات، نقطۂ نظر اور سماجی کردار کو بڑی حد تک تبدیل کیا اس تحریک کے زیرِ اثر اردو شاعری، افسانہ، ناول اور تنقید نے نئے موضوعات اور نئے فکری امکانات حاصل کیے

اگرچہ وقت کے ساتھ اس تحریک کی شدت کم ہوئی اور نئی ادبی تحریکیں سامنے آئیں، لیکن انسانی آزادی، سماجی انصاف، مساوات، ظلم کے خلاف مزاحمت اور حقیقت نگاری جیسے ترقی پسند تصورات آج بھی اردو ادب کی معنویت کا اہم حصہ ہیں

Semester 5